— (مزاح نگار ایک دھیمے تبسم سے خواب پرستوں کو امنگوں اور امیدوں کی سرابی کیفیات کا احساس دلا کر ان کے حد سے بڑھے ہوئے جوش کو ٹھنڈا کرتا اور یوں انہیں آنے والے ذہنی صدمات کے لئے تیار کرتا ہے "¹ اور دیکھا جائے تو یہ بہت بڑی انسانی خدمت ہے)

زندگی کی کرخت سنجیدگی سے انسان کو بچانے اور اسے شکست خواب سے پیدا ہونے والے نا قابل برداشت صدموں کے لئے ذہنی طور پر تیار کرنے کے علاوہ احساس مزاح کا ایک روشن پہلو یہ بھی ہے کہ اس کا وجود سوسائیٹی کی بنیادوں کو مستحکم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے ۔ اس سلسلے میں اگر ہم یہ مثل یاد کریں کہ "(ہنسو تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہنسے گی روؤ تو تمہیں اکیلے ہی رونا ہوگا)" تو ہمیں محسوس ہوگا کہ مزاح کے طفیل انسان اور انسان کے ما بین ایک ناقابل شکست رشتہ معرض وجود میں آتا ہے ۔ عام زندگی میں بھی دیکھیئے تو ہنسی ایک متعدی بیماری کی طرح پھیلتی ہے اور جہاں چند لوگ ہنس رہے ہوں وہاں راہ گیر بے جانے بوجھے بھی ان کی ہنسی میں شریک ہونے پر مجبور ہو جاتے ہیں ۔

چنانچہ ہنسی نہ صرف افراد کو باہم مربوط ہونے کی

---

1. Importance of Living ---- Lin Yu Tang P 7
([illegible].)